© rasailojaraid.com

سول اعزاز کی اتنی عزت افزائی کبھی نہ ہوئی ہوگی۔ جو ایسے اکابر علم وفضل سے نسبت قائم ہو جانے سے ہوئی۔
حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کیطرف سے اس صدارتی ایوارڈ پر صدر پاکستان کو جو پیغام شکریہ بھیجا گیا۔ اس میں بھی تواضع وعبدیت اور اصل قدر ومنزلت اجر آخرت کو پیش نظر رکھا گیا ہے جس کا متن یہ ہے۔

"یوم آزادی پر مجھ جیسے ناچیز اور گمنام شخص کو ستارۂ امتیاز جیسے معزز ایوارڈ سے نوازنا آپ کے دین پروری اور علم نوازی کا واضح ثبوت ہے۔ آپ کے دور میں دینی علم اور اہل علم کی قدر دانی کے لائق تقلید روایات قائم ہوگئی ہیں۔ میں نے کچھ بھی دین کی خدمت نہیں کی اگر کچھ حقیر خدمت کی بھی ہے۔ تو میرا کمال نہیں محض اللہ کا کرم ہے مگر اس کا اصل اجر دار آخرت میں ملنے کی تمنا ہے۔ پھر بھی ناسپاسی ہوگی اگر اس ذرہ نوازی کا شکریہ ادا نہ کردوں اللہ تعالیٰ آپ کو دینی وملی خدمات کی توفیق دے۔ صحیح رہنمائی سے نوازے اور اس کا اجر بھی آخرت میں عطا فرمادے۔ آمین۔"

علمی ثقافتی اور دینی حلقوں کے لئے یہ خبر ایک عظیم الشان خوشخبری سے کم نہ ہوگی کہ مولانا ابوالکلام آزاد کے ہفت روزہ الہلال کے تمام مجلدات کو بالکل اس کی اصل حالت میں عکسی فوٹو لیکر ہمارے ایک فاضل دوست مولانا عبدالرشید ارشد صاحب نے الہلال اکیڈمی ۳۲۔اے شاہ عالم مارکیٹ سے شائع کردیا ہے۔ الہلال دور اول ۱۹۱۲ء تا ۱۹۱۴ء کے تمام پرچے اپنے اصل سائز ۲۰×۳۰/۴ میں گیارہ سو پچاس صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں۔ الہلال ایک عہد ایک تحریک اور ایک جہاد تھا۔ الہلال ملت خوابیدہ کیلئے ایک صور اسرافیل تھا۔ الہلال ایک عہد ساز تاریخ تھا۔ اس کے کسی ایک پرچہ کو دیکھنے کیلئے بھی نگاہیں ترستی تھیں۔ مگر الہلال عنقا تھا۔ اب ایک باہمت انسان نے اس کو دوبارہ زندہ کرکے گویا چودھویں صدی کو پندرھویں صدی میں منتقل کردیا ہے۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق

دعوات حق جلد اوّل دستیاب ہے

ہم نہایت مسرت سے اعلان کرتے ہیں کہ بالآخر حضرۃ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ کے خطبات ومواعظ افادات وعلوم پر مشتمل عظیم الشان ذخیرہ دعوات حق جلد اوّل جو عرصہ سے ناپید تھی اب دوبارہ شائع ہونے کے بعد دستیاب ہے۔ جلد اوّل یا دونوں جلدیں بعجلت طلب فرمادیں ورنہ کئی سالوں تک ممکن ہے انتظار کرنا پڑے۔ قیمت جلد اوّل /۲۵ روپے جلد دوم /۲۴ روپے۔ ملنے کا پتہ: مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور۔

© rasailojaraid.com